ماہ رمضان کی پر رحمت راتوں میں کرنے والے اعمال

عبداللطیف حلیمؔ اقبال ٹاؤن لاہور

ان الحمدلله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذبالله من شرورانفسنا ومن سيات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادى له وأشهد أن لااله الاالله وحده لا شريك له واشهد ان محمداعبده ورسوله . أمابعد !

معزز بھائی! ماہ رمضان آپ کے پاس نئی رحمتوں اورنئی امیدوں کے ساتھ طلوع ہوا ہے۔ اللہ عزوجل کی رحمتوں کی خوشبومہک رہی ہے اور یہ مہینہ آپ پر بغیر کسی قیمت کے تشریف لایا ہے تا کہ بذریعہ ثواب اور ایمان آپ کامرانیوں کے وارث بنیں۔

کیا آپ سنتے ہیں؟ آؤ آسمان سے پکارنے والے کی صدا تو سنو! **يـاباغـى الخير أقبل ياباغى الشر أقصر** ۔اے خیر وبھلائی چاہنے والے آگے بڑھ! اے شر کے چاہنے والے رک جا!

آپ کے قصدوارادہ کو کیا ہوگیا؟ دیکھیں! تیاری کرنے والے کیسے تیار، حسنات کرنیوالے کیسے مستعد، غافل کیسے بیدار اور رغبت کرنیوالے کیسے مشتاق نظر آرہے ہیں۔ یہ تمام طمع ورغبت کے ملے جلے شوق کے دامن پھیلائے امیدوار ہیں کہ شاید مالک الملک، غفارالذنوب کی بخشش کی مہک یا احسان کی خوشگوار ہوا انہیں ڈھانپ لے۔ تا کہ ماہ رمضان میں وہ بھڑکتی ہوئی نارجہنم سے آزادی حاصل کرلیں میرے بھائی! آیئے میں آپ کو بتلاؤں۔ رمضان کا چاند طلوع ہونے پر رسول معظم ﷺ اپنے صحابہ کو اس ماہ کی بھلائیاں اور فضل حاصل کرنے کی نصیحت اور رغبت دلاتے ہوئے فرماتے۔

اذاجاء شهـر رمـضـان أو اذاكـانت أول ليلة من رمضان صفدت الشياطين ومردة الجن وغلقت أبواب النيران فلم يفتح منها باب وفتحت أبواب الجنان فلم يغلق منها باب ونادى مناديا باغى الخير أقبل و ياباغى الشر أقصر ولله عتقاء من النار (رواه الترمذى)

ماہ رمضان کے آغاز ہی میں یا ماہ رمضان کی شب اول کو ہی سرکش جن جکڑ دیے جاتے ہیں جہنم کے تمام دروازے بند اور ان میں سے کسی کو بھی کھلا نہیں رکھا جاتا۔ جنت کے تمام دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کسی ایک کو بھی بند نہیں رہنے دیا جاتا۔ ایک منادی کرنے والا (فرشتہ) اعلان کرتا ہے: اے مشتاق بھلائی آگے بڑھ، اے شر کے رسیا رک جا۔ اور (رمضان کی ہررات) اللہ تعالیٰ جہنم سے لوگوں کو آزاد کرتا ہے۔

ماہ رمضان کی راتوں میں کیا کرنا چاہیے؟: اگر آپ ماہ رمضان کی راتیں اطاعت وبھلائی کی طرف کوشش کیے بغیر گزار دیتے ہیں تو آپ حقیقتاً خیر سے محروم، یقیناً اوقات غنیمت سے خسارے میں ہو۔ آپ کیسے سوئے رہتے ہیں؟ جبکہ آپ کو پکارا جاتا ہے۔ **ياباغى الخير اقبل** !اے خیر چاہنے والے آگے بڑھ (دیر نہ کر) آپ کا نفس ناکارہ اور آپ سستی کا شکار کیسے ہیں؟ حالانکہ اُبواب جنت کھولے جا چکے اور طالبین جنت ایک دوسرے پر سبقت کر رہے ہیں۔ **وفـى ذلـك فـليتـنـافـس المتنـافسون (المطففين: ٢٦)** ''رغبت کرنے والوں کو اسی (جنت) کے بارے رغبت کرنی چاہیے۔'' اگر آپ ان راتوں میں کاہلی وسستی کا شکار ہوئے تو سمجھیں کہ دن کی کمائی رات کو ضائع کرنے کے مترادف ہے۔ بحالت روزہ جو مقصود تھا اسے آپ نے کھودیا۔ زہریلی نظریں، ناپسندیدہ اقدام اور مذموم اُفعال کا شکار ہو گئے آپ نے دو ایسے امور جمع کردیے جن میں ایک اچھا اور ایک برا ہے۔ جو خیر سے محروم اور نقصان دہ ہے۔

کیا آپ کو معلوم ہے؟: یقیناً رمضان کی راتوں میں جہنم سے آزادی حاصل ہوتی ہے۔ **اذاكـان أول ليـلة مـن شهـر رمـضـان صفدت الشياطين ومردة الجن**

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وغلقت أبواب النار فلم يفتح باب وفتحت أبواب الجنة فلم يغلق منها باب وينادمناد ياباغي الخير أقبل ،ويا باغي الشر أقصر ولله عتقاء من النار وذلک فی کل لیلة (سنن ابن ماجه)

رمضان کی پہلی ہی رات شیطان اور سرکش جن جکڑ دیے جاتے ہیں۔جہنم کے دروازے بند اور ان میں کوئی بھی کھلا نہیں رکھا جاتا۔اُبواب جنت کھول دیئے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی بھی بند نہیں رکھا جاتا۔ایک منادی کرنے والا (فرشتہ) اعلان کرتا ہے اے بھلائی کے چاہنے والے! آگے بڑھ،اے شر کے چاہنے والے رک جا اور رمضان کی ہر رات اللہ تعالیٰ لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔

میرے بھائی! آپ جہنم سے آزاد کن لوگوں کو سمجھتے ہیں؟۔دن بھر روزہ اور رات چھا جانے پر رحمت الٰہی کی امید، عذاب الٰہی سے ڈرتے ہوئے قیام وسجود کرنے والے یا بازاروں میں گھومنے والے، منکرات پر برائی کے رسیا لوگوں کی طرح ٹوٹ کر گرنے والے اور ایسے اعمال کرنیوالے جو رب العالمین کو ناراض کرنیوالے ہیں وہ جو ماہ رمضان کا مقام اور مرتبہ ہی نہیں جانتے۔

مضى امسک الماضي شهيدا معدل

وأعقبه يوم عليک جديد

فان کنت بالأمس اقترفت اساءة

فثن باحسان وأنت حميد

''جو ہو چکا سو ہو چکا ماضی سے سبق حاصل کر لے اور سیدھا ہو جا اپنے انجام کی فکر کر لے (اعمال صالح کر لے) آج تجھ پر نیا دن طلوع ہوا ہے۔اگر کل برائیوں کو کماتے رہے ہو تو آج اتنی نیکیاں جمع کر لو کہ آپ قابل تعریف بن جائیں۔'' میرے بھائی! یقیناً ماہ رمضان کی راتیں گنتی کی ہیں۔لیکن انکی عبادات،اُعمال اللہ کے ہاں گواہ ہوں گے۔انکا قیام بلندیٔ درجات، کفارۂ سیئات اور آگ سے نجات کا باعث ہے۔ بے مقصد بیدار رہ کر اپنے نفس پر زیادتی نہ کریں یا منحوس برائیوں کو اختیار کر کے صاحب حسرت اور غم نہ بنیں۔

بکر مزنی کا قول: کوئی ایسا دن نہیں جسے اللہ تعالیٰ نے دنیا کیلئے بنایا مگر وہ کہتا ہے: اے ابن آدم! مجھے غنیمت جان لے شاید میرے بعد تجھے کوئی دن میسر نہ آئے۔کوئی ایسی رات نہیں مگر وہ پکارتی ہے: ابن آدم! مجھے غنیمت جان لے شاید میرے بعد تجھے کوئی رات میسر نہ ہو۔جب باقی تمام مہینوں کی راتوں میں عمل کرنا غنیمت ہے ماہ رمضان کی راتیں تو بہت بڑی غنیمت ہیں۔اللہ تعالیٰ کے ہاں انکا اجر بہت عظیم ہے۔انکے شرف کیلئے یہی کافی ہے کہ ان راتوں میں ایک رات ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے جو اس سے محروم ہوا وہ تمام بھلائیوں سے محروم ہو گیا۔

یانائم اللیل کم ترقد　　قم یاأخي قددناالموعد

وخذمن اللیل أقواته　　ورداً اذا ماهجع الرقد

من نام حتی ینقضي لیله　　متی یبلغ المنزل أویسعد

اے رات کے سونے والے! تو کتنا سوئے گا اے میرے بھائی! اٹھ جا وعدے کا دن قریب ہے۔رات کے حصے میں اسکا زادرہ جمع کر لے جب سونے والے خوب سوئے ہوتے ہیں۔جو رات کے گزرنے تک سویا رہا وہ منزل پر کب پہنچا یا نیک بخت کیسے بنا؟

رمضان میں تیری رات کا سماں یہ ہو: رات قیام ودعا میں گزرے۔روزوں کا مکمل فائدہ دعا اور قیام سے حاصل ہو سکتا ہے۔اپنے روزوں کو حسن و جمالت دیں۔اے میرے بھائی! شب بیداری دعاؤں سے پر ہو۔جو اللہ کے سامنے پیش ہوں۔نماز تراویح میں شمولیت آپ کے نفس کو عظیم خیر کیلئے ابھارتا ہے۔شاید کہ آپ پر رحمت باری تعالیٰ کی پھوار پڑ جائے۔اور آپ کا شمار بھی ان لوگوں میں ہو جائے جنہیں معاف کر دیا گیا اور ان سے نار جہنم کو روک دیا گیا۔آپ جتنے بھی مصروف ہوں اپنے آپ کو قیام کے اجر سے محروم نہ کریں۔فرمانبردار لوگوں کے ساتھ اپنے نفس کو مضبوط کر لیں تا کہ آپ امام کی دعا میں شامل ہو جائیں۔یا مغفرت رب العالمین آپ کو اس کے قیام کرنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

والے بندوں میں شامل کردے۔امام کیساتھ نماز تراویح کے پورے حریص بن جائیے۔سستی اور کاہلی سے کوئی رکعت کم نہ کریں۔اورامام کے پھرنے سے پہلے نماز چھوڑ کرنہ جائیں۔کیونکہ رسول مکرمﷺ کاارشادگرامی ہے:من قام مع الامام حتی ینصرف کتب له قیام لیلة (رواه الترمذی) ''کہ جوامام کیساتھ امام کےنماز سے فارغ ہونے تک قیام کرےاسےرات بھر کے قیام کااجروثواب عطا کیاجاتا ہے۔''

امام ابوداودفرماتے ہیں:قیل لأحمد وأنا اسمع یؤخر القیام؟ یعنی التراویح الی اخر اللیل ؟قال لا..سنة المسلمین أحب الی۔''امام احمد سےکہا گیااور میں سن رہاتھا کہ قیام کومؤخر کیاجائے؟یعنی نماز تراویح کورات کےآخرتک پڑھاجائےتوانہوں نےفرمایانہیں۔مسلمانوں کاطریقہ مجھے زیادہ محبوب ہے(یعنی اسےاول رات میں پڑھنایاامام کے قیام کرنے تک ادا کرنا)''جب آپ امام کیساتھ نماز تراویح میں وتر پڑھ لیں تو پھر رات کے آخر میں دوبارہ وتر نہ پڑھیں۔رسول اللہﷺ کافرمان ہے: لاوتران فی لیلة (رواه احمد) ایک رات میں دومرتبہ وترنہیں۔اے میرے بھائی!رمضان کی راتوں میں آپ کالگاؤاورانس لوگوں سےنہیں ذکرالٰہی وحدہ لاشریک سے ہونا چاہیے۔اسکے لئے خشوع وخضوع کیساتھ نماز کااہتمام کریں۔قرآن مجید کی تلاوت کریں۔کلام اللہ میں انہاک پیدا کریں۔اللہ سے اسکافضل مانگیں۔رمضان میں اسکی سخاوت پورے جوبن پرہوتی ہے۔اس سے بخشش مانگیں بےشک وہ معاف کرنیوالامہربان ہے۔کیاآپ جانتے نہیں کہ وہ رات کےآخری حصے میں آسمان دنیا پرنزول کرتاہےاورفرماتا ہے:من یدعونی فأستجیب له ؟من یسألنی فأعطیه من یستغفر نی فأغفرله (رواه البخاری ومسلم) ''کوئی ہے جومجھ سےدعا کرے میں اسکی دعاکوقبول کروں؟ کوئی سوال کرے میں عطا کروں؟ کوئی بخشش مانگے میں اسکے گناہوں پرقلم پھیردوں؟۔''یہ منظر رمضان کی راتوں میں تواور بھی عجیب ہوگا کہ وہ ان راتوں میں لوگوں کوجہنم سےآزاد کرتا ہے۔

ذکراورتلاوت قرآن: ذراغورتوفرمائیں کہ اللہ جل وعلی اپنےمؤمن بندوں کی کیسے مدح فرماتا ہےفرمایا:والمستغفرین بالأسحار (آل عمران:۱۷) سحریوں کے وقت بخشش طلب کرنیوالے۔اس مدح میں بوقت سحری استغفار کی عظمت پردلیل ہے۔ان پرسکون اورقیمتی لمحات میں قیام وسجود یا کوئی بھی عبادت اپنے اندر کتنی عظمتیں اور اوصاف سموئے ہوئے ہے۔ماہ رمضان کی سحریوں کواستغفار کرناعام سحریوں کی طرح نہیں۔ماہ رمضان کےفضائل اورخصائص کی وجہ سےاسےایک خاص مقام اورمرتبہ حاصل ہے۔رمضان کی راتوں میں قرآن مجید کی تلاوت تو بہت بڑی غنیمت ہے بالخصوص جب تلاوت قرآن مجید سے قیام کوطویل کردیاجائے۔رسول معظمﷺ نے ارشاد فرمایا:من قام رمضان ایمانا واحتسابا غفرله ماتقدم من ذنبه ۔جورمضان کا قیام ایمان کی حالت اورثواب کے لیےکرےاسکے پہلےتمام گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔من قام بعشرایات لم یکتب من الغافلین ومن قام مائة ایة کتب من القانتین ومن قام بألف ایة کتب من المقنطرین (رواه ابوادود) جوشخص دس آیات قیام میں تلاوت کرے وہ غافل لوگوں سےنہیں ہوتا۔اورجوسوآیات قیام میں پڑھےاسکاشمار فرمانبردارلوگوں میں ہوتا ہےاورجوکوئی ہزارآیات قیام میں تلاوت کرےاسکے لئے ڈھیروں ثواب لکھاجاتا ہے۔حافظ ابن حجر ؒ فرماتے ہیں:من سورة (تبارک الذی بیده الملک)(الملک : ۱)الی اخر القرآن الف ایة والله اعلم ۔کہ سورۃالملک سےلیکرقرآن مجید کےآخرتک ایک ہزارآیات بنتی ہیں واللہ اعلم۔عمر بن خطابؓ کافرمان ہے:أمابعد،فان هذا الشهر کتب علیکم صیامه ولم یکتب علیکم قیامه فمن استطاع منکم أن یقوم فلیقم فانهانوافل الخیرالتی قال الله ۔اس مہینے کےروزےتم پرفرض ہیں۔اورقیام فرض نہیں۔جوکوئی تم سے طاقت رکھتا ہےاسے چاہیے کہ وہ قیام کرے یہ بھلائیوں والےنوافل ہیں۔ابن عون کامعمول تھاجب ماہ رمضان آجاتا توچٹائی لےکرمسجد میں آجاتے پھراپنے بیٹوں سےفرماتے:ماتبتغون بعدشهر رمضان ۔تمہیں ماہ رمضان کے بعداورکیاچاہیئےاورپھرسویانہیں کرتے تھے۔

لهاک النوم عن طلب الأمانی وعن تلک الأوانس فی الجنان

تعیش مخلدا لاموت فیها وتلهو فی الخیام مع الحسان تنبه من منامک ان خیرا من النوم التهجد بالقرآن

نیندنے تجھےآرزوکرنے سےغافل کردیا ہے۔(وہ آرزو) جنتوں میں خوبصورت لڑکیوں (حوروں) کے بارے۔جہاں توہمیشہ رہےگاکبھی موت نہیں آئے گی موتیوں کے گھروں خوبصورت حوروں کیساتھ مشغول ہوگا۔یہ بات تجھے باخبر کررہی ہے کہ جوتیری نیند سے بہتر ہے۔نیند سے بہتر تہجد میں قرآن پڑھنا ہے۔ابن رجب فرماتے ہیں:بعض سلف قیام رمضان میں تین راتوں میں قرآن مجید کی تلاوت مکمل کرلیتے اوربعض سات راتوں میں۔جن میں قتادہ رحمہ اللہ ہیں۔بعض دس راتوں میں۔ان میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اُبورجاء عطاردی ہیں۔اللہ رحم کرے اس شخص پر جس نے اپنی آخرت کیلئے ذخیرہ کیا اور اپنی رات کو زندہ کیا۔اپنے گھر والوں کو بیدار کیا۔اپنا مہر آگے بھیجا۔حور کا مہر تہجد میں قرآن مجید کی تادیر تلاوت کرنا ہے۔ان لوگوں سے نہ ہو جاؤ کہ جو پیغام نکاح تو عظیم عورت کو بھیجے لیکن مہر بھول جائے۔ماہ رمضان کی سعادتوں سے محروم نہ ہو۔جیسا کہ رسول اللہﷺ نے اس کا نام محروم رکھا ہے وہ شخص جس پر ماہ رمضان گزرا لیکن اس نے لیلۃ القدر کا قیام کر کے کامیابی حاصل نہیں کی اور نہ اسکی خیر کو پہنچا۔ **عن أنس ؓ قال: قال رسول الله ﷺ: ان هذا الشهر قد حضركم وفيه ليلة خيرمن الف شهرمن حرمها فقد حرم الخير كله ولا يحرم خيرها الا محروم** (رواہ ابن ماجہ) اُنس ؓ سے مروی ہے: رسول اللہﷺ نے ارشاد فرمایا: تم پر یہ جو مہینہ سایہ فگن ہوا ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو اس سے محروم ہوا وہ تمام بھلائیوں سے محروم ہو گیا۔اور اس سے صرف وہی محروم ہو سکتا ہے جو بدنصیب ہے۔میرے بھائی! یاد رکھیں۔اس مبارک رات میں بھلائی کیساتھ کامیابی میسر آ جانا محض اللہ عزوجل کا فضل ہے۔اور یقیناً اللہ سبحانہ وتعالیٰ یہ سعادت اسے عطا کرتا ہے جس کے دل میں عبادت کیلئے حرص اور سچی نیت ہو۔جیسا کہ ارشاد رب العالمین ہے: **والذين جاهدوا فينا لنهدينهم سبلنا وان الله لمع المحسنين** (العنکبوت:٦٩) وہ لوگ جو ہمارے بارے کوشش کرتے ہیں ہم انکے لئے راستے کھول دیتے ہیں اور اللہ یقیناً نیکی کرنے والوں کیساتھ ہے۔ ☆ ☆ ☆

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com